بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمبستری کے دوران اور اس سے پہلے برہنہ حالت میں بات چیت کرنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمبستری کے دوران بات کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ نیز ہمبستری سے پہلے، جب دونوں بغیر کپڑوں کے ہوں، آپس میں بات چیت کرنا شرعاً جائز ہے؟

جواب

ہمبستری کے آداب میں سے ہے کہ: میاں بیوی دونوں مکمل برہنہ نہ ہوں، کیونکہ حدیث شریف میں اس طرح مکمل برہنہ ہونے سے منع فرمایا گیا ہے، اور برہنگی کی حالت میں گفتگو کرنا مکروہ ہے، اسی طرح ہمبستری کے دوران بات چیت کرنا مکروہ ہے، اور اس سے اولاد گونگی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے، لہٰذا ان تمام چیزوں سے بچنا چاہیے۔

سنن ترمذی میں حدیث پاک ہے:

"ایاکم والتعري، فإن معكم من لا يفارقكم إلا عند الغائط وحين يفضي الرجل إلى أهله، فاستحيوهم وأكرموهم"

ترجمہ: برہنگی سے بچو، کیونکہ تمہارے ساتھ ایسے (فرشتے) ہوتے ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے، سوائے اس وقت کے جب تم قضائے حاجت کرتے ہو یا جب مرد اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے، لہٰذا ان سے حیا کرو اور ان کی عزت کرو۔ (سنن الترمذی، جلد5، صفحہ112، رقم الحدیث2800، مطبوعہ مصر)

السنن الکبری للبیہقی میں حدیث پاک ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"إذا أتى أحدكم أهله فليستتر، ولا يتجردان تجرد العيرين"

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے تو پردہ کرے اور دونوں، گدھوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہو جائیں۔ (السنن الکبری للبیہقی، جلد7، صفحہ313، رقم الحدیث14095، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہمبستری کے سنت طریقے کو بیان کرتے ہوئے امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یاد الٰہی و اعمال صالحہ کے لیے اپنے قلب کا اُس تشویش سے فارغ کرنا **یوں کہ نہ اپنی برہنگی ہو نہ عورت کی۔**" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ385-386، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مرآۃ المناجیح میں ہے: "بعض لوگ کہتے ہیں کہ بوقت صحبت دونوں کے بالکل ننگے ہونے اور ایک دوسرے کو دیکھ کر صحبت کرنے سے اولاد بے شرم پیدا ہوتی ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ24، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

درمختار میں ہے: "یکرہ الکلام۔۔۔ في حالة الجماع" ترجمہ: ہمبستری کے وقت بات چیت کرنا مکروہ ہے۔

مذکورہ عبارت کے تحت ردالمحتار میں ہے:

”لأن حالة مبني على الستر، وكان يأمر صلى الله عليه وسلم فيه بالأدب ط. وذكر في الشرعة: أن من السنة أن لا يكثر الكلام في حالة الوطء فإن منه خرس الولد“

ترجمہ: یہ حالت پردے پر مبنی ہے اور اس حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ادب کے ساتھ رہنے کی تلقین فرماتے تھے، ط۔ شرعہ میں ذکر کیا کہ سنت ہے کہ ہمبستری کے دوران زیادہ بات نہ کی جائے، کیونکہ اس سے اولاد گونگی پیدا ہو سکتی ہے۔ (در مختار مع ردالمحتار، ج 9، ص 690، مطبوعہ کوئٹہ)

مرآۃ المناجیح میں ہے: ”صحبت کی حالت میں باتیں کرنے سے اندیشہ ہے کہ اولاد گونگی ہو۔“ (مرآۃ المناجیح، جلد 5، صفحہ 24، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

برہنگی کی حالت میں بات کرنا مکروہ ہے، چنانچہ مراقی الفلاح میں ہے: ”ویکرہ مع کشف العورۃ“ ترجمہ: برہنگی کے ساتھ بات کرنا مکروہ ہے۔ (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، ص 74، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4592

تاریخ اجراء: 09 رجب المرجب 1447ھ/30 دسمبر 2025ء